حسرتِ طیبہ

(عطا عابدی)

حسرتِ طیبہ دل میں مکیں ہے مگر دن وہ قسمت نہ لائے تو میں کیا کروں؟
کارواں حاجیوں کا رواں دیکھ کر آنکھ آنسو بہائے تو میں کیا کروں؟
روز و شب اور صبح و مسا ہر گھڑی، دیدِ کعبہ کی لب پہ دعا ہے مری
وائے افسوس بابِ اثر تک مگر یہ دعا جا نہ پائے تو میں کیا کروں؟
پھول، شبنم، ستارے، شجر، چاندنی، فرحتِ دل سکونِ نظر ہے مگر
ارضِ طیبہ کی دل میں ہو ایسی لگن چین دل کو نہ آئے تو میں کیا کروں؟
موسمِ حج ہر اک سال آتا ہے گو، عزمِ طیبہ مرا بھی ہے راسخ، مگر
وہ برس جس کی خاطر ہے دل میں تڑپ وہ برس جب آئے تو میں کیا کروں؟
اس حقیقت سے میں بھی ہوں گو باخبر، زیست کے اور بھی ہیں تقاضے مگر
عزمِ کعبہ تصور میں ہو اس طرح، کچھ بھی دل کو نہ بھائے تو میں کیا کروں؟
گرچہ حالات اپنے موافق نہیں، پاس رختِ سفر کچھ نہیں، پر عطاؔ
آتشِ عشقِ طیبہ جو سینے میں ہے، وہ اگر بجھ نہ پائے تو میں کیا کروں؟

مفکر ملت پیکر ایثار و خدمت درد مند قوم

مفتی عتیق الرحمٰن عثمانیؒ

(حیات اور کارنامے)

اس دور کے مسلمانوں کے لئے سرمایۂ افتخار رہی ہیں اور جن کے مطالعہ کی جو برہان نے "مفتی عتیق الرحمٰن عثمانی نمبر" کی صورت میں قوم و ملت کے سامنے پیش کردیئے ہیں۔ یہ نمبر چار حصوں اور تقریباً پچاس عنوانات پر مشتمل ہے اس میں ہند اور پاکستان کے سرکردہ اہلِ قلم علماء اور رہنماؤں نے حضرت کے افکار و نظریات، خدمات اور کارناموں پر روشنی ڈالی ہے، جن میں حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی، مولانا حکیم محمد عرفان الحسینی، ڈاکٹر یوسف نجم الدین، قاضی اطہر مبارکپوری، قاضی زین العابدین، حکیم عبد القوی دریابادی، مولانا انظر شاہ، کرنل بشیر حسین زیدی، [illegible] مبارکپوری، [illegible] طاہر محمود، الحاج احمد سعید ملیح آبادی کے گرانقدر مقالات کے علاوہ حضرت کے سفرنامے، ریڈیائی تقاریر، تاریخی اور اہم شخصیتوں کے نام خطوط اور بعض تاریخی شخصیتوں کی اہم تحریریں شامل ہیں۔

Rs 60/- ریگزین کی مجلد قیمت باسٹھ روپے

ندوۃ المصنفین اردو بازار جامع مسجد دہلی